سوال

(207) کیا غیر قبلہ کی طرف پڑھی ہوئی نماز وقت کے اندر اندر دھرائی جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب آدمی غلطی سے غیر قبلہ کی طرف منہ کرکے نماز ادا کرے، پھر اس نماز کا وقت ختم ہونے سے پہلے اس کو اپنی غلطی کا علم ہو جائے تو کیا وہ نماز کو دھرائے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں، وہ نماز کو نہیں لوٹائے گا۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین نے ایک دفعہ بادلوں کے اندھیرے کی وجہ سے الگ الگ سمت میں منہ کرکے نماز ادا کرلی۔ صبح ہوئی تو انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نماز دھرانے کا حکم نہیں دیا۔ (علامہ ناصر الدین البانی رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 201

محدث فتویٰ